



## سوال

(347) رخصتی سے پہلے خاوند کا انتقال

## جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

زید کی شادی ہندہ سے ایک سال کا عرصہ ہوا ہوئی تھی۔ لیکن رخصتی نہ ہوئی زید انتقال کر گیا۔ آیا ہندہ مہر کی مستحق ہے۔ یا نہیں؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

ہندہ نصف مہر کی مستحق ہے۔ بحکم قرآن مجید فنصف ما فرضتم۔ (ایل حدیث امرتس ۱۸ جمادی الاول ۱۳۶۲ ہجری)

شرفیہ

یہ کیسے صحیح ہو سکتا ہے۔ اس لئے کہ سوال میں متوفی عنہا کا ذکر ہے۔ اور جواب میں مطلقہ کا ملاحظہ ہو آیت مؤلفہ بالا وان

وَإِنْ طَلَّقْتُمُوهُنَّ مِنْ قَبْلِ أَنْ تَمْسُوهُنَّ وَقَدْ فَرَضْتُمْ لَهُنَّ فَرِيضَةً فَوَضَعْنَ عَلَيْهِنَّ يَدَهُنَّ فَتَمَّ ذَلِكَ عَلَيْهِنَّ بِمَا نَسَبْتُمْ لَهُنَّ وَالْمَوْلَىٰ بِمَا نَسَبْتُمْ لَهُنَّ وَالْمَوْلَىٰ بِمَا نَسَبْتُمْ لَهُنَّ (پ 3 ع 15)

لہذا صورت مرقومہ میں پورا مہر ملے گا۔ کما تقدیم فی حدیث ابن مسعود رضی اللہ عنہ (ابوسعید شرف الدین دہلوی)

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امرتسری



## محدث فتویٰ